سب سے قیمتی نسخے سمجھے جاتے ہیں اور ان نسخوں کی مالیت ایک لاکھ ڈالر بتائی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق یہ قلمی نسخے لبنان کی عرب اسلامک سائنٹفک کونسل نے خوشنویسوں سے پندرہ برس میں مکمل کروائے ہیں۔ آب زر سے لکھے ہوئے یہ نسخے تاریخ کے سب سے گرانقدر نسخے ہیں کونسل دیگر شعبوں کے علاوہ اسلامی فنون کے فروغ کے لئے بھی کوشاں ہے۔ روشنائی میں پگھلا ہوا سونا اور دیگر ایسے کیمیائی اجزا شامل کئے گئے ہیں کہ یہ تا دیر قائم رہے گی۔ غلاف چمڑے اور صدیوں قائم رہنے والے کاغذ کی لاوٹ سے تیار کیا گیا ہے اور ہر قرآن مجید کو سنہری رحل میں رکھا گیا ہے۔

یہ قرآن کریم برٹش میوزیم میں محفوظ سات سو سالہ پرانے عباسی عہد کے ایک قلمی نسخے کے مطابق تیار کروائے گئے ہیں اور طرز تحریر بھی بالکل وہی ہے جو اس قدیم نسخے کا ہے۔ عنقریب ان نسخوں کی نمائش مختلف اسلامی ممالک میں بھی کی جائے گی۔ اب تک دنیا بھر سے ۵۰ عجائب گھروں اور یونیورسٹیوں کی طرف سے یہ گرانقدر نسخے حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی گئی ہے۔

(روزنامہ جنگ کراچی ۸ ستمبر ۱۹۸۸ء)

قرآن کریم کا ایک نادر صفحہ پونے تین لاکھ ڈالر میں فروخت

لندن۔ ۱۱ اکتوبر ۱۹۸۸ء، قرآن مجید کے ۵۰۰ سال پرانے قلمی نسخے کا ایک صفحہ جس کا حجم ایک دروازے کے برابر ہے یہاں ۲،۷۴۵، ۲ ڈالر میں سوتھ بی نیلام گھر کی زیر نگرانی فروخت کر دیا گیا

خاندان تیموریہ کے چشم و چراغ بالیسنغر نے سمرقند میں اپنے جد امجد امیر تیمور لنگ کے مقبرہ کی تزئین و آرائش کے لیے قرآنی آیات سے جو استرکاری کروائی تھی، یہ صفحہ اسی کا حصہ ہے، جس کا طول ۶ فٹ (۸ء۱ میٹر) اور عرض ۷ء۳ فٹ (۱ء۱ میٹر) ہے۔

نیلام گھر کے ترجمان نے بتایا کہ اس قلمی نسخہ کا خریدار مشرق وسطیٰ کا باشندہ ہے اور وہ اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتا نیلام گھر کے ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ اس حجم کے صرف دو ہی صفحے اب تک دنیا کو معلوم تھے، دونوں کے مالک ایسے دو افراد ہیں جنہیں نوادر جمع کرنے کا بڑا شوق ہے۔ اس صفحے پر دو آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔ سوتھ بی نیلام گھر کے مشرقی مخطوطات کے ماہرین کے مطابق کوئی یہ نہیں جانتا کہ اس صفحہ کا حجم اتنا بڑا کیوں ہے۔ ہوسکتا ہے، اس سے محض جاہ و جلال کا اظہار مقصود رہا ہو۔

(قومی آواز، دہلی ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۸ء)